سلسلہ دروس قرآن

پارہ
03

خلاصہ قرآن کریم



مرتب

استاذ التحقیق والتصنیف

علامہ محمد راشد علی عطاری مدنی

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل +92312-6392663

خلاصہ قرآنِ کریم

پارہ:03

مؤلف

مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش:ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

فہرست عنوانات

خلاصہ پارہ سوم

تیسرے پارے کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ اللہ کی عظمت و کبریائی مطلق ہے، اس کی بارگاہ میں پہنچنے کا واحد راستہ اتباعِ مصطفیٰ ﷺ ہے، دنیا کی آرائش ایک آزمائش ہے اور آخرت ہی اصل منزل ہے۔ سود اور جھوٹی گواہی سے اجتناب، دیانت دارانہ مالی معاملات اور متشابہات میں راسخ علماء کی پیروی ایمانِ کامل کی علامات ہیں۔

توحید، اتباعِ رسول اور حکمتِ الٰہی

انبیاء کے درجات اور قیامت کی حقیقت

تیسرے پارے کا آغاز اس حقیقت سے ہوتا ہے کہ تمام انبیاء و مرسلین علیہم السلام معزز و مکرم ہیں، تاہم اللہ تعالیٰ نے ان میں باہم درجات کی فضیلت رکھی ہے۔ آیت 254 میں یہ یاد دہانی کرائی گئی کہ قیامت کے دن نہ کوئی لین دین کام آئے گا، نہ دوستی اور نہ سفارش، اور جو اس حقیقت کے باوجود کفر پر قائم رہیں وہی حقیقی ظالم ہیں۔

آیۃ الکرسی: توحیدِ باری تعالیٰ کا شاہکار

قرآنِ کریم کی عظیم ترین آیت "آیۃ الکرسی" اسی پارے میں ہے، جو آیاتِ قرآنی کی سردار ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ کی توحید، شانِ جلالت اور وسعتِ قدرت کا بیان ہے:

﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ہُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ، لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ﴾ (البقرۃ:255)

یعنی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ اسی آیت میں یہ بھی واضح کیا گیا کہ اس کی بارگاہ میں شفاعت بھی صرف اس کے اذن سے ہو گی، یعنی وہاں بھی کسی کی خود مختاری نہیں۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نمرود سے مناظرہ

آیت 258 میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور نمرود کے درمیان اس تاریخی مناظرے کا ذکر ہے جس میں نمرود لاجواب ہوا۔ جب ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ اللہ سورج کو مشرق سے نکالتا ہے، تو نمرود کو چیلنج دیا کہ اگر تجھے خدائی کا دعویٰ ہے تو اسے مغرب سے نکال کر دکھا۔ ﴿فَبُهِتَ الَّذِیْ كَفَرَ﴾ یعنی کافر ہکا بکا رہ گیا۔ یہ واقعہ بتاتا ہے کہ باطل چاہے کتنی بھی طاقت رکھتا ہو، دلیل کے سامنے بے بس ہو جاتا ہے۔

سود کی لعنت اور مالی معاملات کے اصول

آیت 274 میں سود خور کی ہولناک تصویر کھینچی گئی: ﴿لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطَانُ مِنَ الْمَسِّ﴾ یعنی سود خور قیامت کے دن اس طرح اٹھے گا جیسے کسی کو شیطان نے چھو کر مخبوط الحواس کر دیا ہو۔ پھر حکم دیا کہ سود کا لین دین چھوڑ دو، ماضی کی خطا معاف ہے، لیکن اصل زر لے لو اور سود چھوڑ دو۔

آیت 282 میں مالی معاملات کے تیرہ بنیادی اصول بیان کیے گئے جن میں تحریری دستاویز بنانا، ادائیگی کا وقت مقرر کرنا، دیانت دارانہ گواہی دینا، گواہوں کو تحفظ دینا، گواہی چھپانے کی ممانعت اور سفر میں رہن رکھنے کی سہولت شامل ہیں۔ آخر میں فرمایا: ﴿وَ اتَّقُوا اللّٰهَ﴾ یعنی اس سارے معاملے میں اللہ سے ڈرتے رہو۔ یہ احکام بتاتے ہیں

کہ اسلام معیشت اور تجارت کو بھی تقویٰ اور دیانت داری کے دائرے میں رکھنا چاہتا ہے۔

محکم اور متشابہ آیات: علمِ دین کی اساس

سورۃ آلِ عمران کی آیت 7 میں قرآنی آیات کی دو اقسام بیان ہوئیں۔ محکم وہ آیات ہیں جن کا معنی و مفہوم بالکل واضح اور قطعی ہے، ان میں تمام شرعی احکام، حلال وحرام اور اوامر ونواہی کا بیان ہے۔متشابہ وہ آیات ہیں جن کی حقیقی مراد اللہ ہی جانتا ہے، اہلِ ایمان ان پر ایمان لاتے ہیں اور ان کی مراد اللہ پر چھوڑتے ہیں۔ اللہ نے فرمایا: ﴿وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيْلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ، وَالرَّاسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا﴾)آلِ عمران:7(

یعنی جن کے دلوں میں کجی ہے وہ فتنے کے لیے متشابہات کے پیچھے پڑتے ہیں، جبکہ راسخ العلم لوگ ان پر ایمان لاکر کہتے ہیں کہ یہ سب ہمارے رب کی طرف سے ہے۔

دنیا کی آرائش اور آخرت کی حقیقت

آیت 14 میں انسانی نفس کی آزمائش کا راز کھولا گیا :﴿زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ﴾ یعنی عورتوں، اولاد، سونے چاندی کے خزانوں، نشان زدہ گھوڑوں، مویشیوں اور کھیتی باڑی کی محبت کو انسان

کے لیے پرکشش بنا دیا گیا ہے، یہ سب دنیا کی زندگی کا سامان ہے جبکہ بہترین ٹھکانہ صرف اللہ کے پاس ہے۔ اس کے برعکس اگلی آیت میں مومنینِ مخلصین کا شِعار بیان کیا گیا جو اللہ سے مغفرت اور جہنم سے پناہ مانگتے ہیں، صبر کرتے ہیں، سچ بولتے ہیں، اطاعت کرتے ہیں، اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور رات کے آخری پہر اٹھ کر بخشش کی دعا مانگتے ہیں۔

اللہ کی کامل حاکمیت

آیات 26 اور 27 میں اللہ تعالیٰ کی جلالتِ شان کا بیان ہے:

﴿قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ﴾)آلِ عمران:26(

یعنی ملک دینا، ملک چھیننا، عزت اور ذلت سب اللہ کے اختیار میں ہے، وہ رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور جسے چاہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ یہ آیت ہر اس شخص کے لیے سبق ہے جو دنیاوی اقتدار پر اترائے۔

اتباعِ رسول ﷺ: محبتِ الٰہی کی واحد راہ

آیت 31 میں رسول اللہ ﷺ کی عظمت کا بیان ہے اور یہ واضح کر دیا گیا کہ اللہ کے

قرب اور رضا کا صرف ایک ہی راستہ ہے:

﴿قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ﴾ (آلِ عمران:31)

یعنی اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ یہ آیت ہر اس دعوے کو رد کرتی ہے جس میں رسول ﷺ کی اتباع کے بغیر اللہ سے قربت کا دعویٰ کیا جائے۔

حضرت مریم، حضرت زکریا اور حضرت یحییٰ علیہم السلام

آیت 35 سے ایک پاکیزہ روحانی سلسلے کا ذکر ہے۔ حضرت مریم کی والدہ نے نذر مانی کہ جو بچہ پیدا ہو اسے بیت المقدس کی خدمت کے لیے وقف کروں گی۔ جب لڑکی پیدا ہوئی تو بارگاہِ الٰہی میں عرض کی: ﴿رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى﴾ اور بیٹی کو اللہ کی پناہ میں دے دیا۔ اللہ نے مریم کو قبول فرمایا، حضرت زکریا علیہ السلام کو ان کا کفیل بنایا۔ جب حضرت زکریا نے مریم کے پاس بے موسم پھل دیکھے اور پوچھا تو جواب ملا:

﴿هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ﴾ یعنی یہ اللہ کی طرف سے ہے۔

اس موقع پر حضرت زکریا علیہ السلام کے دل میں اولاد کی خواہش جاگی اور انہوں نے دعا کی: ﴿رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً﴾ تو بڑھاپے میں حضرت یحییٰ علیہ السلام کی ولادت کی بشارت ملی اور پھر فرشتے نے حضرت مریم کو بیٹے کی بشارت دی جن

کا نام مسیح عیسیٰ بن مریم رکھا گیا۔

میثاقِ انبیاء اور ایمانِ مصطفیٰ ﷺ کی لازمیت

آیت 84 میں اس عظیم واقعے کا ذکر ہے جب اللہ تعالیٰ نے عالمِ ارواح میں تمام انبیاء سے یہ پختہ عہد لیا کہ جب نبیِ آخر الزماں ﷺ تشریف لائیں تو تم ان پر لازماً ایمان لانا اور لازماً ان کی مدد کرنا۔ ﴿قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِیْ، قَالُوْا اَقْرَرْنَا﴾ (آلِ عمران:81) اس میثاق سے ثابت ہوا کہ ختم الرسلین ﷺ پر ایمان اور آپ کی نصرت ہر نبی پر فرض تھی۔

دینِ اسلام: ایک تسلسل اور توبہ کی شرط

پارے کی آخری آیات میں واضح کیا گیا کہ دینِ اسلام کوئی نیا دین نہیں بلکہ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر خاتم المرسلین ﷺ تک ایک ہی دینِ حق کا تسلسل ہے۔ آیات 86 تا 88 میں ان لوگوں کی سزا بیان ہوئی جو ایمان لانے کے بعد کفر اختیار کریں، ان پر اللہ، فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہے اور عذاب میں کوئی کمی نہ ہوگی۔ البتہ جو توبہ کر لے اس کے لیے بخشش کا وعدہ ہے، مگر جو حالتِ کفر میں مرے اس کی توبہ ہرگز قبول نہ ہوگی، چاہے وہ پہاڑ برابر سونا فدیے میں دے دے۔

یہ رمضان رسول اللہ ﷺ کے ساتھ

دورۂ احادیث رمضان المبارک

- 14 کتبِ حدیث میں وارد احادیثِ رمضان کا جامع مطالعہ
- احادیث کی قراءت، مستند ترجمہ اور ضروری توضیح
- صحاح ستہ کے کتاب کتاب الصوم کا تقابلی جائزہ

دورۂ رمضان کے لیے منتخب 14 کتب حدیث

1. صحيح البخاري
2. صحيح مسلم
3. سنن أبي داود
4. جامع الترمذي
5. سنن النسائي
6. موطأ الإمام مالك
7. سنن ابن ماجه
8. مسند أحمد
9. سنن الدارمي
10. السنن الكبرى للبيهقي
11. صحيح ابن خزيمة
12. صحيح ابن حبان
13. المستدرك على الصحيحين
14. الأحاديث المختارة للمقدسي

- کلاس روزانہ آن لائن (Zoom)
- بعدِ تراویح: 10:30 تا 11:15
- مکمل ریکارڈنگ دستیاب
- دجمطر کروتگ دستیاب
- داخلہ فیس: صرف 300 روپے
- آغاز: 20 تا 28 فروری 2026ء

یہ کورس بچوں، بڑوں، طلبہ، علما، مرد و عورت سبھی کے لیے مفید ہے

+92 312-6392663

HADI RESEARCH INSTITUTE INTERNATIONAL

Become A Writer
HADI
Research Institute

اپنا تعلیمی ادارہ بنائیں | علم بھی پھیلائیں | حلال روزگار بھی پائیں

آن لائن اکیڈمی / انسٹیٹیوٹ کیسے بنائیں؟

کورس کے اہم نکات

- آن لائن اداروں کے فوائد، ضرورت، اہمیت
- ریکارڈڈ اور لائیو کلاسز کے الگ الگ فوائد اور طریقے
- کورسز کی آؤٹ لائن کیسے بنائیں؟
- فیس جمع کرنے اور داخلہ دینے کے محتاط طریقے
- کمپیوٹر، کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟
- آن لائن کورسز کیسے کروائیں؟ مکمل ٹریننگ
- ریکارڈنگ اور سرٹیفکیٹ کیسے مہیا کریں؟
- صرف ایک لفظ کے ذریعے لمبے لمبے میسج کیسے بھیجیں؟
- کثیر افراد سے رابطہ کیسے بڑھائیں؟
- موبائل اور انٹرنیٹ کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟

کورس کے زمرہ جات

- قرآن اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- سیرت اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- حدیث اکیڈمی کے 19 کورسز، نصاب اور طریقہ



طلباء، علماء، اسکالرز اور متخصصین
اپنی فیلڈ کے کون سے کورسز کروائیں
داخلہ کے لیے "اکیڈمی" لکھ کر واٹس اپ کریں



مدرس
استاذ التحقیق والتصنیف علامہ مولانا
محمد راشد علی عطاری مدنی

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: صرف 500 روپے
ہندوستان: صرف 300 روپے

داخلہ و کلاس کی تفصیل

یہ کورس مکمل ہو چکا ہے
داخلہ فیس جمع کروا کے
مکمل ریکارڈنگ حاصل کر سکتے ہیں

Hadi Research Institute International +92312-6392663